بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۰

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم پنجشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۲۴ نبوت ۱۳۴۵ ہش ۱۰ شعبان ۱۳۸۶ھ ۲۴ نومبر ۱۹۶۶ء | نمبر ۲۷۳

اخبار احمدیہ

—• ربوہ ۲۳ نومبر جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز محمد آباد سے کراچی تشریف لے گئے ہیں اور آجکل وہیں قیام فرما ہیں۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

—• ربوہ ۲۳ نومبر۔ محترمہ بیگم صاحبہ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی طبیعت پیچش کی تکلیف کے باعث ناساز چلی آرہی ہے۔ نیز اپریشن کے بعد عام کمزوری میں بہت آہستہ آہستہ فرق پڑ رہا ہے۔ بحالیٔ صحت کی رفتار بہت کم ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ بیگم صاحبہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین۔

—• تمام ناظمین اضلاع کی توجہ اس طرف مبذول کی جاتی ہے کہ وہ اپنے حلقہ کی مجالس کا جائزہ لیں کہ ان کے حلقہ میں کوئی ایسی مجلس تو نہیں جس کے ذمہ انصار اللہ کے چندوں کا بقایا ہو۔ مالی سال کے ختم ہونے میں ایک ماہ سے زائد وقت ہے۔ اور اس میں کمی کو آسانی سے پورا کیا جا سکتا ہے۔ اس لئے مہربانی فرما کر ابھی سے پوری کوشش فرمائیں تاکہ مالی سال کے ختم ہونے سے پہلے آپ کے حلقہ کی ہر مجلس کا بجٹ سو فیصدی پورا ہو جائے۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

فضل عمر فاؤنڈیشن کے عطایا کے وعدہ جات کے فارم

جن جماعتوں کی طرف سے ابھی تک وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن دفتر ہذا میں نہیں پہنچے انہیں دفتر ہذا کی طرف سے وعدہ جات کے مطبوعہ فارم بھجوائے جا رہے ہیں۔ ان جماعتوں کے امراء و صدران کرام اور سیکرٹری صاحبان مال کی خدمت میں تاکید گزارش ہے کہ براہ مہربانی احباب سے جلد از جلد فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے وعدہ جات حاصل کر کے ان فارموں پر ان کی فہرست درج کرنے کے بعد دفتر ہذا میں ارسال فرما دیں۔ اگر کوئی دوست انفرادی طور پر اپنا وعدہ بھجوا چکے ہوں تو ان کے متعلق نوٹ دے دیا جائے کہ ان کا وعدہ پہلے بھجوایا جا چکا ہے۔ فہرست کی نقل اپنے لئے ضرور رکھ لیں۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ انسان کو ہر قسم کے پاک تغیرات کی توفیق عطا کرتا ہے

مگر اس کیلئے نیک ظن اور طلبگار دل کی ضرورت ہے

"اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں ظاہر فرمایا ہے کہ اگر انسان مجھ پر نیک ظن ہوتا تو مشکل کیا تھا؟ کیا پانچ وقت نماز پڑھنا مشکل تھا۔ ہرگز نہیں۔ خدا تعالیٰ کا خوف جب غالب ہو تو آدمی کیسا ہی مصروف ہو اسے چھوڑ کر بھی ادا کر سکتا ہے اس وقت ہم سب یہاں بیٹھے ہیں اور ایک کام میں مصروف ہیں لیکن اگر خدانخواستہ اس وقت زلزلہ آجاوے تو ہم میں سے کوئی یہاں رہ سکتا ہے؟ سب کے سب لوگ بھاگ جاویں یہاں تک کہ مریض اور ضعیف بھی دوڑ پڑیں۔ اصل بات یہ ہے کہ خوف کے ساتھ ایک قوت آتی ہے۔ اگر خدا تعالیٰ پر بدظنی نہ ہوتی تو طاقت آجاتی اور اس کے احکام کی تکمیل کے لئے ایک جوش اور اضطراب پیدا ہو جاتا۔

غرض بدظنی تمام برائیوں کی جڑ ہے جو نیک ظنی سے خدا تعالیٰ کی کتاب پر ایمان لاویں تو سب کچھ ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں پر ایمان ہو تو پھر کیا ہے جو نہیں ہو سکتا۔ بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ فلاں گناہ کیونکر چھوٹ سکتا ہے۔ یہ باتیں اسی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں پر کامل ایمان نہیں ہوتا۔ چونکہ اس کوچہ سے نامحرم ہوتے ہیں اس لئے ایسے اوہام طبیعت میں پیدا ہوتے ہیں مگر میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ وہ خدا جس نے نطفہ سے انسان کو بنا دیا ہے وہ اس انسان کو ہر قسم کے پاک تغیرات کی توفیق عطا کر سکتا ہے اور کرتا ہے۔ ہاں ضرورت ہے طلبگار دل کی۔

میں پھر اصل مطلب کی طرف رجوع کر کے کہتا ہوں کہ انسان کا اتنا ہی کمال نہیں ہے کہ بدیاں چھوڑے کیونکر اس میں اور بھی شریک ہیں یہاں تک کہ حیوانات بھی بعض امور میں شریک ہو سکتے ہیں بلکہ انسان کامل نیک تب ہی ہوتا ہے کہ نہ صرف بدیوں کو ترک کرے بلکہ اس کے ساتھ نیکیوں کو بھی کامل درجہ تک پہنچاوے۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۸)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ نومبر ۱۹۶۶ء

اسلام پسند عناصر کے لئے لمحۂ فکریہ

آج مسلمان چاروں طرف سے کفر کے نرغہ میں آگئے ہوتے ہیں۔ جہاں تک مسلمانوں کی عددی تعداد کا تعلق ہے۔ شائد اتنی تعداد مسلمانوں کی پہلے کبھی نہیں ہوئی جتنی کہ آجکل ہے۔ ایشیا۔ افریقہ۔ یورپ اور امریکہ جزائر الغرض زمین کا کون سا خطہ ہے جہاں مسلمان موجود نہیں۔ چین سے لے کر مراکش تک ایک طویل اور عریض زمین کا حصہ مسلمانوں سے آباد ہے۔ لیکن اتنی بڑی تعداد ہونے کے باوجود دنیا کی نگاہ میں مسلمانوں کی کوئی حیثیت نہیں۔ اور نہ کوئی ان کا وقار ہے۔ بھارت میں پانچ کروڑ سے زیادہ مسلمان ہیں۔ مگر ہندو اکثریت نے ان کو بالکل بے دست و پا کر کے رکھ دیا ہے حالانکہ آج کی دنیا میں کوئی اکثریت کسی اقلیت کو بالکل دبا کر نہیں رکھ سکتی

یہ بات کسی حد تک صحیح مان لی جائے۔ تو پھر بھی بھارت میں مسلمانوں کا اقلیت میں ہونا اس لئے بھی ان کے لئے مصیبت نہیں بننا چاہیئے تھا کہ بھارت کے قریب ہی بہت سے اسلامی ملک ہیں۔ جنوب میں انڈونیشیا ایک سراسر اسلامی ملک ہے۔ مغرب میں اسلام ہی اسلام دور تک سمندر پار کرتا ہوا چلی گیا ہے۔ شمال کا بڑا حصہ بھی مسلمانوں سے آباد ہے۔ یہ صورت حال بھارت کے مسلمانوں کے جان و مال کی ضمانت ہونی چاہیئے تھی۔ مگر روزانہ ایسی خبریں ملتی رہتی ہیں کہ بھارتی ہندوؤں نے آسام سے مسلمانوں کو قافلہ در قافلہ باہر نکال کر پاکستان میں پناہ لینے کے لئے مجبور کر دیا ہے۔ اور انہیں بالکل نادار کر دیا ہے تمام منقولہ سامان ان سے چھین لیا گیا ہے۔ پھر برصغیر کی تقسیم سے لے کر آج تک بیسیوں دل دہلا دینے والے فسادات ہو چکے ہیں۔ جن میں مسلمانوں کی جائدادیں تباہ کر کے بہتوں کو زخمی اور بہتوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا ہے۔ بھارتی فرقہ پرست ہندو یہ کام بالکل نڈر ہو کر سرانجام دیتے ہیں۔ اسلامی ملکوں کے حکام اور عوام اپنی اپنی جگہ فقط اظہار افسوس کریں تو کریں۔ مگر بھارت کی حکومت اور فرقہ پرست ہندو ان کے احتجاج کو ذرا وقعت نہیں دیتے۔ ان اسلامی کہلانے والے ملکوں کو چھوڑیئے جو بھارت کے قریب میں آئے ہوئے ہیں۔ وہ تو احتجاج چھوڑ بھارتی مسلمانوں کے متعلق معلوم ہوتا ہے بالکل خبردار بھی نہیں ہیں۔ یہ صرف ایک ملک بھارت کی حالت ہے۔ ورنہ آج دنیا کی اکثریت جو غیر مسلم ہے سب کی سب مسلمانوں کے خلاف ہے بلکہ حقیقت یہ کہ اسلام ہی کو دنیا سے مٹا دینا چاہتی ہے۔

اس کے بالمقابل یہ حقیقت بھی اپنی جگہ موجود ہے۔ کہ اسلام دنیا میں قائم رہنے کے لئے آیا ہے اور مٹنے سے انکار کرتا ہے۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ اگرچہ قومی سطح پر آج اسلامی ملک بے دست و پا ہیں۔ مادی لحاظ سے کمزور ہیں۔ دینوی سامانوں سے عاری ہیں۔ اور دنیا پرستوں کی نظر میں کوئی وقار کوئی قیمت نہیں رکھتے لیکن مسلمانوں کی اکثریت اسلام کو مٹنے نہیں دینا چاہتی۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ مسلمان کا یہ جذبہ بوجھوں کے نیچے اس قدر دب گیا ہوا ہے کہ اب بغیر شدید قدرتی عوامل کے وہ بیدار ہی نہیں ہوتا۔ اس کا ثبوت گزشتہ ستمبر میں پاکستان پر بھارتی حملہ سے مل سکتا ہے۔ اس جنگ نے ثابت کر دیا ہے کہ اسلام مسلمان کے دل میں ابھی تک بھی زندہ موجود ہے۔

یہی نہیں بلکہ اس کا ایک مزید ثبوت یہ ہے کہ آج تقریباً ہر اسلامی ملک میں ایسے مسلمان موجود ہیں جن کے دلوں میں اسلام واقعی ایک زندہ اور پائندہ جذبہ کی صورت میں کسمسا رہا ہے۔ چنانچہ انڈونیشیا سے لے کر ایران اور ایران سے لے کر مصر اور مصر سے لے کر مراکش تک ایسی جماعتیں اور شخصیتیں پیدا ہو رہی ہیں۔ جو توحید باری تعالے اور رسالت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا بلند کرنا چاہتی ہیں۔

اگرچہ ہمیں ان تحریکوں کے چلانے والوں کے اخلاص اور حب اللہ اور حب رسولؐ میں کوئی شبہ نہیں۔ پھر بھی ہم دیکھتے ہیں کہ یہ تحریکیں کامیاب نہیں ہو رہیں۔ وہ عوام کے دلوں پر ایک چوکہ تو لگا دیتی ہیں جس سے وہ اونگھ کی حالت میں ہی ذرا آنکھیں کھول دیتے ہیں۔ مگر لوگ پوری طرح بیدار نہیں ہوتے۔ اس کی وجہ کیا ہے؟

یہ سوال ہے جو اس وقت اہم ترین سوال ہے۔ جو ہر سنجیدہ اور اسلام کے حقیقی خیر خواہ کے لئے بہت ہی اہم ہے۔ اور نہایت درجہ قابلِ غور ہے۔ (باقی)

نازشِ حُسنِ چمن یاد آیا

نوٹ:۔ یہ نظم الفضل میں پہلے بھی شائع ہوئی تھی۔ مگر اس میں چند غلطیاں رہ گئی تھیں۔ اس لئے دوبارہ شائع کیا جاتا ہے۔

پھر کوئی غنچہ دہن یاد آیا
نازشِ حُسنِ چمن یاد آیا

پھر پھیپھڑوں میں جلن اٹھنے لگی
پھر کوئی سیمیں بدن یاد آیا

پھر وہی عاشقِ قرآنِ حکیم
خادمِ قوم و وطن یاد آیا

صحنِ گلشن میں قدم رکھتے ہی
ناگہاں عہدِ کُہن یاد آیا

دیکھ کر ہنستے ہوئے گُل ہر سُو
اُن کا اندازِ سخن یاد آیا

مہدیٔ پاک کا پسرِ موعودؑ
اور وہ موعودِ زمن یاد آیا

جس کی تھی موت بھی اک موتِ حسن[1]
مجھ کو ہمدم وہ حَسَن یاد آیا

جس کی ہمت نے بسایا ربوہ
دیکھ کر کوہ و دمن یاد آیا

صدیق امرتسری
مبلغ ربوہ

[1] موتِ حسنٍ موتُ حسنٍ فی وقتِ حسنٍ (الہام حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے نویں سالانہ اجتماع کے افتتاح کے موقع پر

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی کی اہم تقریر

خلیفۂ وقت کی جاری کردہ تحریکوں کو کامیاب بنانا ہمارا اولین فرض ہے

مورخہ ۲۱ر اکتوبر ۶۶ء کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے نویں سالانہ اجتماع کا افتتاح کرتے ہوئے حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے جو اہم خطاب فرمایا تھا وہ درج ذیل کیا جاتا ہے:-

اھلاً وّسھلاً وّمرحبا

نمائندگان لجنات اماء اللہ!

اھلاً وّسھلاً ومرحبا

اللہ تعالےٰ آپ کا مرکز میں آنا بہت بہت مبارک فرمائے۔ آپ یہاں سے بہت کچھ سیکھ کر جائیں اور یہاں کے قیام کے نتیجہ میں آپ کے دلوں میں ایک عظیم الشان تبدیلی پیدا ہو اور جو باتیں آپ یہاں سے سیکھیں وہ دوسروں تک منتقل کرنے کا باعث ہوں۔ ہمارا اجتماع کوئی میلہ تماشہ نہیں بلکہ یہ پروگرام اس غرض سے بنائے جاتے ہیں کہ ہماری بہنوں اور بچیوں کی ایک خاص انداز سے جو اپنے اندر خالص دینی ماحول رکھتا ہے۔ تربیت ہو جس کے نتیجہ میں ان میں ایک نئی امنگ پیدا ہو۔ ایک نئی رُوح اسلام کی خدمت اور اسلام کی سربلندی کے لئے قربانی کی پیدا ہو اور یہاں سے واپس جاکر وہ ان بہنوں میں بھی جو یہاں نہیں آسکیں وہی رُوح اور قربانی کا جذبہ پیدا کرسکیں جو خود ان میں پیدا ہوا۔ اے اللہ تو ایسا ہی کر۔

سالانہ اجتماع کی مختصر تاریخ

لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی تجویز حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمائی تھی۔ آپ نے ۲۷ر دسمبر ۱۹۴۴ء کے جلسہ سالانہ پر عورتوں میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا تھا:-

"جس طرح مردوں کے دو اجتماع ہوتے ہیں ایک جلسہ سالانہ اور ایک مجلس شوریٰ اس طرح عورتیں بھی اس جلسہ کے علاوہ کسی اور موقع پر اپنا ایک دوسرا اجتماع کیا کریں۔ اور ہندوستان (اس وقت پاکستان نہیں بنا تھا متحدہ ہندوستان تھا) کی تمام لجنات کی طرف سے نمائندہ عورتیں اس اجتماع میں شامل ہو کر اپنے کاموں پر غور کریں اور ایسے قواعد مرتب کریں جن سے وہ مزید ترقی کرسکیں لجنہ مرکزیہ کو چاہیئے کہ اس موقع (جلسہ سالانہ) پر جو عورتیں باہر سے آئی ہوئی ہیں ان سے مل کر مشورہ کرے کہ وہ اجتماع کس موقع پر رکھا جائے۔ اگر وہ اجتماع مجلسِ شوریٰ کے موقع پر رکھ لیا جائے اور تمام لجنات کی مختلف کاموں کی سیکرٹریوں کو اس موقع پر بلا لیا جائے تو شاید میں بھی اس موقع پر وقت نکال کر ہدایات دے سکوں۔"

(تقریر جلسہ سالانہ ۲۷ر دسمبر ۱۹۴۴ء)

حضور رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے اس ارشاد کی روشنی میں ۱۹۴۴ء کے جلسہ سالانہ پر عہدیداران لجنات نے فیصلہ کیا تھا کہ ہم جلسہ سالانہ کے موقع پر ہی شوریٰ منعقد کیا کریں گی۔ چنانچہ دو سال قادیان میں جلسہ سالانہ کے موقع پر ہی لجنہ کی نمائندگان کی شوریٰ منعقد ہوتی رہی۔ ۱۹۴۷ء میں پاکستان منصۂ شہود پر آیا اور یہاں بھی شروع میں جلسہ سالانہ کے موقع پر ہی ہماری شوریٰ ہوتی رہی۔ آہستہ آہستہ جب لجنہ اماء اللہ کے کام کو ترقی ہوئی تو لجنہ اماء اللہ نے ۱۹۵۶ء میں اپنا پہلا اجتماع منعقد کیا جس میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے بھی تقریر فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔ درمیان میں بعض مجبوریوں کے باعث دو اجتماع نہ ہوسکے چنانچہ اب اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ نواں اجتماع منعقد ہو رہا ہے۔ اللہ تعالےٰ اسے کامیاب فرمائے اور آپ سب کو اس کی برکات سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

سالِ رواں کا سب سے الم ناک واقعہ

سالِ رواں کا سب سے اہم اور سب سے الم ناک واقعہ جماعت کے نہایت ہی محبوب امام حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی ہم سے جدائی ہے۔ وہ مجسم نور جس کا آنا بھی اللہ تعالےٰ کی پیشگوئیوں کے مطابق تھا جس کی زندگی کا ایک ایک دن اللہ تعالےٰ کی ہستی اور اسلام کی صداقت پر ایک مجسم دلیل تھا۔ اور جس کا نفسی نقطۂ آسمان پر اٹھایا جانا بھی اللہ تعالےٰ کی پیشگوئیوں کے مطابق تھا وہ ابرِ رحمت بن کر ۵۲ سال عالمِ احمدیت پر برستا رہا لیکن طبقہ نسواں نے تو اسکی برکتوں سے بالخصوص بہت ہی فائدہ اٹھایا آج یہ سالانہ اجتماع۔ لجنہ اماء اللہ کی تنظیم۔ لڑکیوں کا کالج۔ لڑکیوں کے سکول اور دوسرے ادارے کیا قدم قدم پر اس محسنِ نسواں کی یاد نہیں دلا رہے؟

— اس نے احمدی عورت کو جہالت کے گڑھے سے اٹھا کر علم کی دولت سے مالا مال کر دیا۔

— اس نے احمدی عورتوں کے حقوق کی اپنی جان سے زیادہ حفاظت کی۔

— اس نے احمدی عورتوں کو اُن کا حقِ وراثت دلوانے کے لئے جدّوجہد کی۔

— اس نے احمدی عورتوں کو جماعتی امور میں رائے دہندگی کا حق عطا کیا۔

— اس نے احمدی عورتوں کی تربیت اور بہبودی کے لئے اپنی جان لڑا دی۔ اللہ تعالےٰ کی مشیت یہی تھی۔ ہمارے سر، ہماری روح، ہماری جانیں اس کے فیصلہ اور اس کی رضا کی خاطر خم ہیں لیکن ہمارا آقا بڑا ہی مہربان ہے اس کا جماعت مومنین سے وعدہ ہے کہ

وعد اللہ الّذین اٰمنوا منکم وعملوا الصّٰلحٰت لیستخلفنّھم فی الارض کما استخلف الّذین من قبلھم ولیمکّننّ لھم دینھم الّذی ارتضٰی لھم ولیبدّلنّھم من بعد خوفھم امنًا یعبدوننی لا یشرکون بی شیئًا ومن کفر بعد ذٰلک فاولٰئک ھم الفاسقون۔

کہ اگر تم ایمان پر قائم رہو گے اور اعمالِ صالحہ بجالاتے رہو گے تو اللہ تعالےٰ تم میں انعامِ خلافت کو قائم کر دے گا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ کا کتنا احسان ہے کہ اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد اس انعام کو آپؑ کے متبعین میں جاری رکھا۔ پہلے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ جیسا راہنما جماعتِ احمدیہ کو عطا فرمایا اور آپؓ کی وفات پر اس نے کشتیٔ احمدیت کو بھنور میں پھنسنے سے بچا لیا اور اس کشتی کو پار لگانے کے لئے اپنے وعدے کے مطابق مومنین کے قلوب کی تقویت کے لئے پھر ایک امام جماعت کو عطا کر دیا۔ اور ان کے زخمی دلوں پر اپنے فضل کا پھایا رکھ کر پھر ان کو تمکنت عطا فرما دی۔ یہ بھی حضرت مصلح موعودؓ کے احسانات میں سے ایک عظیم احسان جماعتِ احمدیہ پر ہے۔ آپ جب خلیفہ ہوئے تو جماعت نہایت کمزور حالت میں تھی لیکن آپ نے اپنے دورِ خلافت میں جماعت کے اندر خلافت پر نہایت مستحکم یقین اور ایمان پیدا کر دیا۔ جب کبھی کسی نے نظامِ خلافت کے خلاف بغاوت کی آپ ایک تیغِ برّاں کی طرح ان پر گرے اور ان کے غلط دلائل کو کاٹ کر رکھ دیا۔ الحمد للہ آج جماعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے نہایت مضبوط بنیادوں پر قائم ہے اسے یقین ہے کہ الٰہی جماعتیں بغیر ایک خلیفہ کے کامیابی حاصل نہیں کرسکتیں اور اس کا ایمان ہے کہ خلیفہ خدا بناتا ہے۔ اللہ تعالےٰ جماعتِ احمدیہ کے مردوں اور عورتوں کے ایمانوں میں ترقی دے اور ان کا خلافت سے تعلق مضبوط تر ہوتا چلا جائے اور وہ کبھی من کفر

بعد ذالک فاولئک ھم الفاسقون میں سے نہ ہوں بلکہ اللہ تعالیٰ کے انعامات کے وارث بنیں اور تا قیامت خلافتِ حقہ ان میں قائم رہے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

خلافتِ ثالثہ — اظہارِ عقیدت و وفاداری

خلافتِ ثالثہ کے دور میں لجنہ اماء اللہ کا یہ پہلا اجتماع منعقد ہو رہا ہے اس لئے آج اس اجتماع کے موقع پر میں تمام نمائندگان کی طرف سے جو تمام پاکستان کی لجنات کی طرف سے نمائندگی کر رہی ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اظہارِ عقیدت اور وفاداری پیش کرتی ہوں۔ ہر احمدی عورت کا فرض ہے کہ وہ خلیفۂ وقت کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا جانشین سمجھے اور اس کے احکام کی اطاعت اسی طرح کرے جس طرح اگر وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا زمانہ پاتی تو آپؑ کی اطاعت کرتی۔

حضرت مصلح موعود رضؓ نے لجنہ اماء اللہ کی تنظیم قائم کرتے ہوئے اس کے کچھ قوانین بھی مقرر فرمائے تھے جن میں سے ایک یہ بھی تھا کہ :-

> "اس امر کی ضرورت ہے کہ جماعت میں وحدت کی رُوح قائم رکھنے کے لئے جو بھی خلیفۂ وقت ہو اس کی تیار کردہ سکیم کے مطابق اور اس کی ترقی کو مدِّنظر رکھ کر تمام کارروائیاں ہوں۔"

خلیفۂ وقت کی پیش کردہ تحریکات

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہدایت اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم کی تفسیر ہے۔ چنانچہ لجنہ اماء اللہ کی ممبرات کا اولین فرض خلیفۂ وقت کی پیش کردہ تحریکوں کی عورتوں میں اشاعت اور ان کے مطابق عمل کرنا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے جماعت کے مردوں اور عورتوں کے لئے چار تحریکات پیش کی گئی ہیں۔ جن کا تعلق مالی قربانی سے بھی ہے، تعلیم سے بھی ہے۔ تربیت سے بھی ہے۔ اور تبلیغ یعنی اشاعتِ اسلام سے بھی ہے۔

فضل عمر فاؤنڈیشن

سب سے پہلی تحریک جو آپ کی جانب سے پیش کی گئی ہے وہ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی تحریک ہے جو حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یادگار کے طور پر جاری کی گئی ہے حضرت مصلح موعود رضؓ کی پیدائش سے بھی قبل اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خبر دی تھی کہ وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ یہ برکت اور شہرت صرف آپ کی زندگی تک محدود نہ تھی بلکہ یہ پیشگوئی ہمیشہ کے لئے ہے۔ کسی صداقت کا نشان عارضی نہیں ہوتا بلکہ وہ دائمی ہوتا ہے۔ آپؓ کا وجود زندہ نشان تھا۔ اللہ تعالیٰ کی ہستی پر آپؓ کا وجود زندہ نشان تھا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر، آپؓ کا وجود زندہ ثبوت تھا اسلام کی صداقت کا، اور آپ کا وجود زندہ نشان تھا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا۔

(باقی)

مسجد مبارک میں اعتکاف بیٹھنے والی خواتین

وہ خواتین جو مسجد مبارک میں اعتکاف بیٹھنے کا ارادہ رکھتی ہیں اپنی درخواستیں امیر یا پریذیڈنٹ جماعت کی تصدیق کے ساتھ دس رمضان المبارک یا ۲۵ر دسمبر تک بھجوا دیں۔ اس کے بعد آنے والی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔

خاکسار

مریم صدیقہ

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

احباب سے ضروری گزارش

احباب جماعت اعلانِ نکاح اور اعلانِ ولادت اپنے حلقہ کے امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب کی وساطت سے بھجوایا کریں۔ اس کے بغیر ایسے اعلانات کی اشاعت نہ ہو سکے گی۔

مینیجر

روزنامہ الفضل ربوہ

چندہ مساجد اور لجنات اماء اللہ

(حضرت سیدہ اُمِّ متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الحمد للہ کہ ہفتہ زیرِ رپورٹ یعنی ۹ر اکتوبر تا ۱۵ر اکتوبر احمدی مستورات کی طرف سے مساجد کے لئے ایک ہزار اٹھانوے روپے کے وعدہ جات موصول ہوئے ہیں اور ایک ہزار دو سو اٹھانوے روپے نقد وصول ہوئے ہیں گویا اس وقت تک اس مد میں تین لاکھ اسٹھ ہزار دو سو تریسٹھ روپے کے وعدہ جات آچکے ہیں اور تین لاکھ گیارہ ہزار ترانوے روپے کی وصولی ہو چکی ہے۔

ایک دو ہفتے سے وعدہ جات اور نقد وصولی میں کچھ کمی آگئی ہے اس لئے تمام لجنات اور تمام احمدی بہنوں کو اس طرف توجہ دلانا اپنا فرض سمجھتی ہوں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں عدۃ المومن کاخذ الکف۔ مومن کا کسی کام کرنے کا وعدہ اس کام کو مکمل طور پر انجام تک پہنچانے کے مترادف ہوتا ہے۔ ہماری بہنوں نے اپنی خوشی سے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یاد میں مسجد تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اب ان کا فرض ہے کہ وہ جلد از جلد اس چندہ کو پورا کریں۔

تمام لجنات کی عہدہ داران کا فرض ہے کہ وہ جائزہ لیں کہ ان کے شہر، قصبہ یا گاؤں میں سے کوئی ایسی خاتون باقی تو نہیں رہ گئی جس نے اس چندہ میں حصہ نہ لیا ہو اگر کوئی ایسی بہن ہوں تو ان پر اس تحریک کی اہمیت واضح کر کے ان سے وعدہ لیں اور پھر چندہ وصول کریں۔ اسی طرح وہ بہنیں بھی میری مخاطب ہیں جو گو وعدہ ادا تو کر چکی ہیں مگر مسجد کے کثیر خرچ کے پیشِ نظر کم وعدہ کیا تھا۔ چونکہ مسجد کے اخراجات کا اندازہ تحریک کردہ رقم سے دوگنا ہو چکا ہے۔ اس لئے سب ہی بہنوں کو اپنے وعدہ میں کچھ نہ کچھ اضافہ کرنا چاہیئے۔ میری بہنیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھیں کہ من بنیٰ للہ مسجداً بنی اللہ لہ بیتاً فی الجنۃ جو اللہ تعالیٰ کے لئے یہاں مسجد بناتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔

جن جگہوں میں لجنہ کی تنظیم ابھی تک قائم نہیں ہو سکی وہاں کی عورتیں اپنا چندہ براہِ راست بھجوا سکتی ہیں۔ ایسے دیہات جہاں لجنہ قائم نہیں وہاں کے پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ بہنوں میں یہ تحریک فرما کر ان سے چندہ وصول کر کے ارسال فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے نام کو بلند رکھنے کے لئے ہر قسم کی قربانی دے سکیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

خاکسار

مریم صدیقہ

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

آپ کے عزم کی ضرورت

روزنامہ الفضل ایک دینی اخبار ہے اس کا باقاعدگی سے مطالعہ بھی آپ کی دینی معلومات بڑھانے کا بہت بڑا موجب بن سکتا ہے، اس لئے ۱۲ پیسے روز کا خرچ کوئی ایسا بوجھ نہیں جو ناقابلِ برداشت ہو۔ صرف آپ کے ارادہ اور عزم کی ضرورت ہے،

(مینیجر)

احمدی بچوں کے لئے خدمت کا سنہری موقعہ۔ وقفِ جدید کے مالی جہاد میں حصہ لیں (مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

یادِ رفتگان

محترم چوہدری فضل احمد صاحب باجوہ مرحوم

(محترم مولوی ابوالمبارک صاحب پسرور ضلع سیالکوٹ)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اپنی بزرگ ہستیوں کی سیرت اور اعمال صالحہ بیان کرتے رہا کرو۔ ایک فائدہ تو اس کا یہ ہے کہ انسان کو ان کا نمونہ اختیار کرنے کی ترغیب ہوتی ہے۔ دوسرے آنیوالی نسلوں کے لئے بھی ان کے حالات محفوظ ہوں گے۔ انہیں جب علم ہوگا کہ ان کے اسلاف کیا رتبی کے کس بلند مقام پر تھے۔ اخلاقی معیاروں کا کتنا بلند تھا تو ان کو بھی اس مقام کے حاصل کرنے کا شوق پیدا ہوگا۔

غالباً ۳۷-۱۹۳۶ء کا واقعہ ہے میں اس وقت ملازمت کے سلسلہ میں پسرور میں تھا کہ ایک منہ پھٹ مخالف نے باتوں باتوں میں مجھ سے پنجابی زبان میں سوال کیا "مرزا صاحب نے آکے کی کھونا کھویا" (یعنی مرزا صاحب نے آکر کیا کارنامہ سرانجام دیا) میں نے فوراً برجستہ جواب دیا (یعنی مرزا صاحب نے آکر چوہدری فضل احمد باجوہ صاحب جیسے آدمی پیدا کئے ہیں۔ اس جیسا آدمی اگر بارہ کوس کے اندر تم میں ہے تو اس کا نام لو۔ اس پر اس کی زبان گنگ ہوگئی۔ اصل بات یہ تھی کہ وہ چوہدری فضل احمد صاحب مرحوم ہی کے گاؤں کا تھا جن کا ذکر خیر میں اس وقت کرنا چاہتا ہوں اور وہ اچھی طرح جانتا تھا کہ چوہدری صاحب مرحوم کن غیر معمولی صفات کے مالک ہیں۔

خاندانی حالات

چوہدری صاحب مرحوم ضلع سیالکوٹ کے ممتاز خاندان باجوہ کے ایک فرد تھے۔ پسرور سے ڈیڑھ میل کے فاصلہ پر جانب جنوب مغرب تلونڈی عنایت خاں ان کا وطن مالوف تھا والد کا نام نواب خان تھا۔ جن کا بڑا بھائی صوبیدار خاں تھا۔

صوبیدار کے فرزند ارجمند حضرت نواب محمد دین رضی اللہ عنہ تھے۔ یہ وہی نواب محمد دین ہیں جن کی پیہم اور انتھک کوششوں کے نتیجہ میں ربوہ ایسی مقدس بستی کی بنیاد پڑی اللھم اغفرلہ وارفع درجتہ فی الجنۃ گویا چوہدری فضل احمد صاحب اور نواب محمد دین صاحبؓ آپس میں چچیرے بھائی تھے۔ نواب صاحب ممدوح کے چھوٹے بھائی چوہدری محمد حسین صاحب تھے اور ان بزرگ ہستیوں میں سے تھے جن کی مخلصانہ کوششوں اور دعاؤں کے نتیجہ میں ضلع سیالکوٹ میں احمدیہ جماعت پھلی اور پھولی۔

شکل و صورت

چوہدری صاحب کا لمبا قد گورا رنگ لمبا چہرہ جس پر خالی لمبی ڈاڑھی خوب ہی بھاتی تھی سفید پگڑی ڈھیلے ڈھالے کپڑوں نے بزرگانہ شان میں اور بھی اضافہ کر دیا تھا۔ ہاتھ میں لمبا مضبوط سونٹا ہمیشہ رکھتے تھے نہایت ہی شیریں زبان۔ آہستہ آہستہ بات کرنے والے۔ بچے بوڑھے۔ مرد عورت جو بھی سامنے آتا سب سے پہلے السلام علیکم کہنا ان کا طرۂ امتیاز تھا

قبول احمدیت اور پاک تبدیلی

چوہدری صاحب نواب خان کی اولاد میں سے پہلے فرد تھے جنہوں نے حضرت امام الزمان علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہی اس وقت ان کی عمر ۳۵، ۳۶ کی تھی بابو شیخ احمد صاحب ظفروال کے ایک احمدی تھے جو وائسرائے ہند کے دفتر میں ملازم تھے ان کی پاکبازانہ زندگی کا پرتو تھا جو چوہدری صاحب پر پڑا اور اس پاک تبدیلی کا سبب بنا۔

رشوت واپس کی اور معافی مانگی

احمدیت میں داخل ہونے سے پیشتر رشوت خوری ان کی طبیعت ثانیہ بن چکی تھی سلسلہ میں داخل ہونے پر وہ مومنانہ پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کی جس کی طرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بار بار توجہ دلائی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ دوران ملازمت جو رشوت لے چکا ہوں اس گناہ کا ازالہ کیا کروں؟ فرمایا توبہ اور استغفار کرو۔ چوہدری صاحب نے عرض کی رشوت کے روپے سے پیٹ بھر چکا محض زبانی توبہ اور استغفار سے وہ کیسے پیٹ سے نکل سکتا ہے؟

اس پر حضور نے فرمایا تو اس کا پھر صحیح علاج جس سے دلی تسکین حاصل ہو یہ ہے کہ جس جس سے رشوت لی ہے ان کے ناموں کی فہرست بناؤ۔ ان سے حاصل شدہ رقوم انہیں واپس کرو اور معافی مانگو۔

رشوت کا وہ روپیہ جو سالوں میں تھوڑا تھوڑا کر کے لیا گیا تھا جس کی کبھی کسی نے شکایت بھی نہ کی تھی اور وہ کھولی اسری چیز رکھی تھی جس کی میزان اب سینکڑوں تک پہنچ چکی تھی اس کی ادائیگی یکبار اب کتنا کٹھن کام تھا سوائے زمین کے جو ایک زمیندار کا قیمتی سرمایہ ہوتی ہے اور آڑے وقت کافی حد تک ہاتھ بٹاتی ہے اور کوئی جائیداد بھی نہ تھی۔ تنخواہ معمولی تھی زمین کی پیداوار کافی سہارا تھا آؤ دیکھا نہ تاؤ زمین فروخت کر دی اور اس شعر پر عمل پیرا ہو گئے

> اچھا ہے دل کے ساتھ رہے پاسبانِ عقل
> لیکن کبھی کبھی اسے تنہا بھی چھوڑ دے

کرشمہ قدرت

ایک دفعہ ان کے ایک بیٹے نے بطور شکوہ کہا کہ اگر ہمارے والد صاحب زمین کو فروخت نہ کرتے اور رہن رکھ کر اپنی دلی منشا پوری کر لیتے تو کم از کم آج ہم زمین کو فک کرا لیتے مگر اسے کیا معلوم کہ خداوند کریم نے ان کی سچی توبہ کے نتیجہ میں اسی دنیا میں ان کے لئے اپنی قدرت کا ایک کرشمہ دکھلانے کا فیصلہ کر رکھا ہے۔ کرشمہ قدرت کا ظہور اس طرح ہوا کہ حضرت نواب محمد دین صاحب نے فوجی خدمات کے سلسلہ میں چوہدری فضل احمد اور اپنے داماد کے لئے صلہ کی کوشش کی گورنمنٹ ان دنوں فوجی خدمات کے عوض زمین دیتی تھی۔ چوہدری فضل احمد صاحب چچیرے بھائی کو تو نہر کا مربع مل گیا مگر حضرت نواب صاحبؓ کی انتھک کوشش اور دلی آرزو اپنے داماد کو فوجی خدمات کا نہ دلا سکی۔ گویا خداوند کریم نے ان سے اسی دنیا میں "وہ دنیا میں در آخرت" والا معاملہ کر دیا۔ تلونڈی عنایت خاں کی رتیلی اور بارانی فروخت شدہ زمین کے عوض اسی دنیا میں پہلی زمین سے کہیں زیادہ سرسبز اور زرخیز زمین دیدی جو جنت تجری من تحتھا الانھار کا مصداق ہے اور یہ ثمرہ تھا اس اخلاص اور قربانی کا جو انہوں نے اپنے رب کو راضی کرنے کے لئے کی کہ زمین کو کوڑیوں کے مول بیچ دیا اور دنیا کی عزت کو بھی لات مار دی کہ رشوت واپس کرنے میں شرم تک محسوس نہ کی۔

دیانت داری

چوہدری صاحب نے تیس بتیس سال ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع سیالکوٹ میں نہایت دیانتداری اور فرض شناسی سے حق ملازمت ادا کیا۔ سلسلہ میں داخل ہونے کے بعد کا زمانہ خاص طور پر قابل تقلید تھا۔ دفتر کے سرکاری کاغذات کا استعمال تو ایک بڑی بات ہے سرکاری سیاہی تک کے استعمال سے سختی سے پرہیز کرتے تھے

محنتی اور جفاکش وجود

گھر کے سارے کام ہی بوقت ضرورت خود کر لیتے تھے ذرا ہچکچاہٹ محسوس نہ کرتے تھے جفاکشی کا یہ عالم تھا کہ ان کے گاؤں سے سیالکوٹ ۲۲ میل ہے ہفتہ عشرہ بعد پیدل گھر آتے اور جاتی دفعہ سامان خورد و نوش بھی ساتھ ہوتا۔ میں نے ایکدفعہ عرض کی کرایہ دیں وہ بس نہایت معمولی ہے پھر اتنی تکلیف کیوں اٹھاتے ہیں۔ کہنے لگے تنخواہ تھوڑی ہے عیالداری ہے بمشکل گزارہ ہوتا ہے۔ یہی طریق مناسب حال ہے۔

"خیرکم خیرکم لاھلہ" پر عمل

آپ کی دو بیویاں تھیں۔ دوسری بیوی سے اکثر ناچاقی رہتی۔ کیونکہ دونوں کی طبیعتوں میں سخت اختلاف تھا۔ تنگ آکر حضرت مصلح موعودؓ سے مشورہ طلب کیا۔ حضور کے ارشاد پر دوسری بیوی کو طلاق دیدی مگر جب تک وہ زندہ رہی اسے ماہ بماہ خرچ بھیجتے رہے آخری منی آرڈر جو اسے کیا گیا۔ اس ریمارک کے ساتھ واپس آیا "وہ فوت ہو چکی ہے"

سچی بات اور انصاف کے مقابل خویش پروری اور اقربا نوازی کا خیال تک نہ تھا۔ میں نے ایک دفعہ ان کے بڑے لڑکے کے متعلق سفارش کی کہ جب اسکی اپنی بیوی سے بنتی نہیں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہے۔ تو اسکی کسی دوسری جگہ شادی کا انتظام کر دیں آپ کا خاندان بھی بہت بڑا ہے اور آپ کی بزرگی کی وجہ سے کوئی آپ کی بات کو رد بھی نہ کرے گا فرمایا میاں! ہم تو کوری ٹنڈ ہیں صاف اور سچی بات کہنے والے نہیں ہم سے اگر کوئی خود بھی اسبارہ میں پوچھے تو ہم تو صاف لفظوں میں کہہ دینگے "میاں اس نے پہلے بھی ایک بیوی کو بلا وجہ طلاق دیدی ہوئی ہے گویا سچی بات کہتے ہیں خویش پروری یا بڑا لڑکا ہونے کا بھی ذرا پاس نہ تھا۔ حکم خداوندی ولو کان ذا قربی پر عمل پیرا تھے چوہدری صاحب نے مطلقہ بیوی کی ایک ایک چیز جو جہیز میں لائی تھی اسکے میکے والوں کو واپس کر دی کہ ہمارا اس میں کوئی حق نہیں۔

خدا رحمت کند این عاشقان پاک طینت را

قرآن شریف

قرآن شریف سے بیحد محبت تھی بیسیوں بچے اور بچیاں ایسی ہیں جنہیں یہ روحانی مائدہ آپ کے ہاتھوں ملا جس کا اجر انشاء اللہ آپ کے اعمال کے کھاتہ میں قیامت تک جمع ہوتا رہے گا۔ تین سال تک امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ کی اہم خدمت کی توفیق پائی ۱۹۱۳ء میں زیارت حرمین سے بہرہ ور ہوئے باوجود زمینداروں کے ایک معزز خاندان کا فرد ہونے کے کبھی خاندان پر فخر نہ کیا۔ قومیت کا سوال وہ اہم سوال ہے جس پر کئی افراد اس زمانہ میں فنتز لال ہو جاتے ہیں اور غیر قوم میں رشتہ کرنے سے ہچکچاتے ہیں آپنے اپنی بڑی صاحبزادی نذیرہ بیگم کی شادی دوروالا وہ ضلع گجرات کے ایک غیر قوم ڈاکٹر رمضان سے کی میرے دریافت کرنے پر کہنے لگے "ہاں وہ وہاں اکیلا احمدی ہے تبلیغ چاہا وہ تو ہو جاویں"

اسلام اور سلسلہ کی خدمت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے پہلے حصہ کی وصیت کی ہوئی تھی۔ جسے حال تک ۱/۳ تک پہنچا دیا تھا

وفات

۴ مئی ۱۹۶۶ء کو وفات پائی اپنی یادگار ۳ لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑیں عجائبات قدرت خداوندی میں کہ آخری وقت میں مرحوم کی مخلصانہ خدمت کی توفیق اسی بڑی لڑکی نذیرہ بیگم اور داماد ڈاکٹر محمد رمضان صاحب کے حصہ میں آئی جنہوں نے خدمت کا حق ادا کر دیا۔ اور مرحوم کا قرضہ ادا کرنے میں اپنی قیمتی کوٹھی تک فروخت کرنے میں تامل نہ کیا اور آنے والوں کے لئے ایک نمونہ خدمت کا قائم کر دیا۔ اللھم اجرھما جزاء الاوفی۔ آمین

چک ۱۶۹ مراد میں تربیتی جلسہ

مورخہ ۶۶-۱۱-۲ کو بعد از نماز عشاء جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوتِ قرآن کے بعد ڈاکٹر غلام محمد حق معلم وقف جدید چک نمبر ۱۶۶ مراد نے حقوق اللہ اور حقوق العباد کے موضوع پر تقریر کی۔

بعد ازاں مکرم صوفی علی محمد صاحب معلم وقف جدید نے انسان کی پیدائش کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے تعلق باللہ پر زور دیا۔ پھر حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت کی غرض و غایت واضح کی۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے تقریباً تیس احباب غیر از جماعت بھی جلسہ میں شامل ہوئے۔ جلسہ دعا کے ساتھ برخاست ہوا۔

خاکسار چوہدری علی شیر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۶۹ مراد

ناصرات الاحمدیہ کیلئے ایک خاص تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سالانہ اجتماع ۱۹۶۶ء کے موقعہ پر بچیوں کو وقف جدید کا چندہ ادا کرنے کی تحریک فرمائی تھی۔ تمام بچیوں کو چاہیئے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے چندہ ادا کریں اور دوسری بچیوں کو بھی اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی دعوت دیں۔

وقف جدید کا چندہ ۸ ر ماہوار ہے۔ اگر کوئی خاندان ایسا ہو کہ جن کے ماشاء اللہ بچے زیادہ ہوں اور ہر بچہ ۸ ر ماہوار نہ ادا کر سکے تو وہ سب کے سب مل کر ۶ روپے سارے سال میں ادا کر دیں۔

(جنرل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ)

تصحیح

الفضل ۲۶۵ مورخہ ۱۵ ر نومبر ۶۶ء صفحہ ۵ پر پہلے کالم کی ساتویں سطر کے شروع میں لفظ "ولد" غلطی سے چھپ گیا ہے در اصل "والد" ہونا چاہیئے۔ احباب تصحیح فرما دیں۔ جو اس طرح ہو گی۔ "شیخ عبد اللہ رضؓ صاحب والد محترم شیخ عبد الحق صاحبؓ"

واضح رہے کہ حضرت شیخ عبد اللہ رضی اللہ عنہ میرے دادا تھے۔ اور حضرت شیخ عبد الحق رضی اللہ عنہ کے والد ماجد۔

(خاکسار ڈاکٹر احمد دین)

۲۔ میرے بچے کی ولادت کا اعلان مورخہ ۱۱ نومبر ۱۹۶۶ء کے پرچہ میں ہوا ہے۔ لیکن نام کی غلطی ہو گئی ہے۔ اس کا نام "انس مجیب خان" ظاہر رکھا گیا ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں

(عبد اللطیف خان میرپور آزاد کشمیر)

درخواست دعا

مکرم سید محمد لطیف شاہ صاحب سابق انسپکٹر بیت المال ریٹائرڈ آجکل بوجہ تبخیر معدہ اور سانس کی تکلیف میں مبتلا ہیں شاہ صاحب بہت مخلص اور بزرگ ہستی ہیں۔ احباب شاہ صاحب موصوف کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں

مسعود احمد سوہاروی
دفتر الفضل ربوہ

ضروری اعلان برائے نمائش

اس سال انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر لجنہ مرکزیہ کے زیر انتظام صنعتی نمائش لگائی جائے گی تمام لجنات سالانہ صنعتی نمائش پر سامان لاتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کو ضرور مدنظر رکھیں۔

(۱) سامان کی تین لسٹیں رجسٹر سائز کے کاغذ پر تیار کر کے لائیں۔

(۲) انعامی مقابلہ میں شامل ہونے والی اشیاء پر بنانے والی ممبر کا نام اور صدر لجنہ کی تصدیق ہونی ضروری ہے

سیکرٹری شعبہ دستکاری و نمائش
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

استانی کی ضرورت

زنانہ مڈل سکول گھٹیالیاں کے لئے ایک ایف اے سی ٹی یا میٹرک ایس وی ٹیچرس کی ضرورت ہے جو مڈل کلاسز کو پڑھا سکے۔ خواہشمند اپنی درخواستیں میرے نام بھجوائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تقریب رخصتانہ

ربوہ ۸ نومبر ۱۹۶۶ء بروز جمعہ مکرم سید محمد عبد اللہ صاحب دار الرحمت وسطی ربوہ کی بیٹی عزیزہ راشدہ پروین صاحبہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے عزیزہ موصوفہ کا نکاح مورخہ ۲۵ دسمبر ۱۹۶۵ء کو مکرم سید محمد داؤد احمد صاحب پی آئی اے ابن حضرت سید ناظر حسین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہمراہ مبلغ پانچ ہزار روپیہ مہر پر پڑھا تھا۔

۸ نومبر ۱۹۶۶ء کو بعد نماز عصر تقریب رخصتانہ کا آغاز مکرم حافظ محمد رمضان صاحب فاضل نے تلاوت قرآن کریم سے کیا۔ داؤد احمد صاحب نے درثمین سے چند دعائیہ اشعار پڑھ کر سنائے۔ بعد ازاں مولانا ابو العطاء صاحب امیر مقامی نے جملہ احباب سمیت اجتماعی دعا کرائی

مکرم سید محمد عبد اللہ صاحب حضرت ڈاکٹر سید عبد الستار صاحب رضؓ کے نواسے اور حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کے بھانجے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی اور دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

مردوں کے لیے: عمر ۴۵ سال سے زیادہ وزن پونڈوں میں	عمر ۲۰ تا ۲۵ وزن پونڈوں میں	عمر ۲۶ تا ۳۵ سال وزن پونڈوں میں	لمبائی فٹ انچ میں	عورتوں کے لیے: عمر ۴۵ سال سے زیادہ وزن پونڈوں میں	عمر ۲۶ تا ۳۵ وزن پونڈوں میں	عمر ۲۰ تا ۲۵ وزن پونڈوں میں	لمبائی فٹ انچوں میں
۱۳۶	۱۳۴	۱۲۷	۵'—۱½"	۱۲۶	۱۲۱	۱۱۴	۵'—۱½"
۱۳۸	۱۳۶	۱۲۹	۵'—۲½"	۱۲۹	۱۲۳	۱۱۶	۵'—۲½"
۱۴۰	۱۳۸	۱۳۲	۵'—۳"	۱۲۹	۱۲۵	۱۱۸	۵'—۳"
۱۴۳	۱۴۰	۱۳۶	۵'—۳½"	۱۳۲	۱۲۷	۱۱۹	۵'—۳½"
۱۴۶	۱۴۳	۱۳۸	۵'—۴½"	۱۳۴	۱۲۹	۱۲۱	۵'—۴½"
۱۴۹	۱۴۵	۱۴۰	۵'—۵½"	۱۳۶	۱۲۹	۱۲۳	۵'—۵½"
۱۵۱	۱۴۹	۱۴۳	۵'—۶"	۱۳۸	۱۳۳	۱۲۵	۵'—۶"
۱۵۶	۱۵۱	۱۴۷	۵'—۷"	۱۴۰	۱۳۴	۱۲۷	۵'—۷"
۱۵۸	۱۵۶	۱۴۹	۵'—۷¾"	۱۴۳	۱۳۶	۱۲۹	۵'—۷¾"
۱۶۵	۱۶۰	۱۵۱	۵'—۸½"	۱۴۷	۱۴۰	۱۳۲	۵'—۸½"
۱۶۷	۱۶۵	۱۵۶	۵'—۹½"	۱۴۹	۱۴۳	۱۳۴	۵'—۹½"
۱۷۱	۱۶۸	۱۶۰	۵'—۱۰"	۱۵۱	۱۴۵	۱۳۸	۵'—۱۰"

اس خاکہ کے مطابق اپنے وزن کا جائزہ لیں

وزن کی زیادتی خطرناک ہوتی ہے!

ڈاڈالین

کی گولیاں کھا کر وزن کم کریں

ڈاڈالین

تیار کردہ: ایم ولیم ہیمبرگ جرمنی

ایجنٹس برائے پاکستان: شفا میڈیکو لاہور فون ۶۳۶۹۳

احاطہ فروخت

میرا ایک احاطہ واقعہ بیرون دہلی دروازہ لاہور مقابل مسجد احمدیہ قابل فروخت ہے۔ زمین قریباً چودہ مرلے ہے۔

قیمت کم و بیش پچاس ہزار روپیہ ہے

اگر کوئی صاحب خریدنا چاہیں تو وہ مشتہر سے خط و کتابت کریں یا خود ملیں۔

خاکسار المعلن میاں محمد شریف پنشنر ای اے سی دار العدر غربی ربوہ

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جاتے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۵۳۶:۔ کنیز فاطمہ زوجہ عبدالستار قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۴۴ء ساکن بنوں ڈاک خانہ خاص ضلع خاص صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۶۶-۹-۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے۔ اس جائداد کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں۔

۱۔ حق مہر چار ہزار روپے جو میں اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں ۱۹۴۷ء کے فسادات میں ضائع ہو گئے۔

۲۔ میرا زیور حسب ذیل ہے:۔

طلائی کڑے وزن ۴ تولے مالیتی ۔۔ ۴۹۶
" زنجیر وزن ۲ تولے مالیتی ۔۔ ۲۴۸
" انگوٹھی وزن ایک تولہ مالیتی ۔۔ ۱۲۴
" ڈنڈیاں وزن ایک تولہ مالیتی ۔۔ ۱۲۴

میزان ۔۔ ۹۹۲

میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔ (شرح اول -/۱ روپیہ)

الامۃ:۔ کنیز فاطمہ مکان ۱۹۶/۳ محلہ پیر جوگیاں
گواہ شد:۔ عبدالستار قریشی خاوند موصیہ۔
گواہ شد:۔ سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا

مسل نمبر ۱۸۵۳۷:۔ میں دوست محمد الکیٹرلسٹ ولد محمد دین صاحب مرحوم قوم ... پیشہ دکانداری عمر ۴۵ سال بیعت دسمبر ۱۹۳۹ء ساکن بنوں شہر ڈاک خانہ خاص ضلع بنوں (صوبہ سابق سرحد) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ اگست ۱۹۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

۱۔ میرا مکان ۳۶۵/۳ سلیم سٹریٹ جو بکشہر اس وقت اس کی نسبت اندازاً پانچ ہزار روپیہ ہے۔

۲۔ اس وقت میرے پاس نقد ایک ہزار روپیہ ہے۔ میں اس جائداد کے جو کل چھ ہزار روپیہ ہے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔

۳۔ میرا گزارہ دکان ہے جس کے ذریعے مجھے ماہوار آمد -/۸۰ روپے ہوتی ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ نیز میری وفات پر میری جس قدر جائداد ثابت ہو گی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرما دی جائے۔ (شرح اول -/۱۰ روپے)

العبد:۔ بقلم خود دوست محمد الیکٹریشن مکان ۳۶۵/۳ سلیم سٹریٹ بنوں
گواہ شد:۔ محمد امین صدر جماعت احمدیہ بنوں کارڈ نمبر D.568
گواہ شد:۔ عبدالعزیز شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ڈیرہ اسماعیل خان۔

افروڈور

افروڈور جرمنی کی ایک بہت مشہور اور بہت پرانی دواساز فیکٹری ایم پی ایم کلاسٹرمن کولون کی قابل فخر دوائی ہے۔

افروڈور ایسے مریضوں کے لئے جو کسی نہ کسی وجہ سے مردمی طاقت کی کمزوری کا شکار ہیں۔ ایک مستند دوائی ہے۔

افروڈور علاوہ مردمی کمزوری کے اعصاب کی کمزوری، چڑچڑاپن، ذہنی انتشار جلد تھک جانا اور مردانہ بانجھ پن کے لئے بھی نہایت مجرب دوائی ہے

غرض افروڈور جو کہ جرمنی کے مشہور عالم دواساز کارخانہ کی تیار کردہ دوائی ہے اور عرب ممالک میں مدتوں سے بے حد مقبول ہے۔ اب گزشتہ ایک سال سے لاہور اور پشاور کے علاقوں میں بھی بہت مقبولیت اختیار کر چکی ہے آپ ایک بار استعمال کرنے کے بعد اس کی بیمثال خصوصیات اور فوائد کا اعتراف کرنے پر مجبور ہوں گے۔ ۵۰ گولیوں کی شیشی کی قیمت -/۱۵ روپے آپ پورے اعتماد سے افروڈور استعمال کر سکتے ہیں،

آپ کے شہر کے ہر دوا فروش سے مل سکتی ہے

شفا میڈیکوز لاہور ٹیلی فون نمبر ۳۲۱۱ / ۶۳۶۹۳

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

سے متعلق:

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سی مالی ضرورتیں پیش آ گئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں۔ اس لئے میں نے یہ تجویز کیا ہے کہ اس سے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت (صدر انجمن احمدیہ) داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اسی میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل ہے جو تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے لوگ صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے ہیں جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہو۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں یا دوستوں کے پاس ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیئے"

امید ہے احباب جماعت حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں اپنی رقوم جلد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بھجوائیں گے۔

افسر خزانہ
صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

درخواست دعا

میری بیوی کی طبیعت چند دنوں سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(سعید احمد ڈسپنسر پنھورو (سندھ))

ترسیل زر اور اشتہاری امور سے متعلق مینجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

موجودہ دور کے تقاضوں سے آگاہ رہنے کیلئے ماہنامہ انصار اللہ ربوہ کا باقاعدگی سے مطالعہ کیجئے

سالانہ چندہ صرف ۵ روپے
(زیر اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

جماعتِ احمدیہ لاہور میں تحریک جدید کے وعدوں کی خاص مہم

تراجم قرآن مجید اور تبلیغی تصاویر کی نمائش!

جماعت احمدیہ لاہور نے سال نو کا اعلان ہونے پر اپنے نمائندہ مکرم شیخ عبدالحق صاحب کے ذریعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پچاس ہزار روپیہ کی پیش کش کی تھی۔ جو گزشتہ سال کی نسبت پانچ ہزار روپیہ اضافہ پر مشتمل تھی۔ اس کام کی تکمیل کے لئے انفرادی وعدے لینے کی مہم جماعت مذکورہ میں جاری ہے۔

اس امر کا جائزہ لینے کے لئے مرکز سے مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل ۱۸ر نومبر کو جماعت مذکور میں پہنچے، اور مسجد دارالذکر میں خطبہ جمعہ کے ذریعہ انہوں نے وعدہ جات کی مہم کو کامیاب بنانے کے ضمن میں مناسب ہدایات دیں۔ آپ نے خطبہ میں واضح فرمایا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے سال نو کے وعدہ جات کے ضمن میں جماعت ہائے احمدیہ پاکستان سے ساڑھے سات لاکھ روپیہ فراہم کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ یہ رقم صدر انجمن احمدیہ کے لازمی چندہ جات کے تیسرے حصہ کے برابر بنتی ہے۔ اس کے لئے جب تک ہر جماعت اپنے لازمی چندوں کے تیسرے حصے تک تحریک جدید کے وعدوں کو نہیں پہنچائے گی۔ اس وقت تک مجموعی طور پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے تازہ ارشاد کے مطابق ساڑھے سات لاکھ روپیہ مہیا کرنا امر محال ہوگا۔ اس کے پیش نظر مکرم وکیل المال صاحب اوّل نے لاہور کی جماعت کو یہ تلقین کی کہ وعدوں کی مہم میں اسے صرف پچاس ہزار روپے ہی کا مدنظر نہیں رکھنے چاہئیں۔ بلکہ صدر انجمن کے لازمی چندوں کے تیسرے حصے تک اپنے وعدوں کو پہنچانے کی کوشش کرنی چاہئیے اس طرح لاہور کی جماعت کے ذمہ قریباً ایک لاکھ روپیہ بنتا ہے۔ اس عظیم مقصد کو حاصل کرنے کے لئے نماز جمعہ کے بعد مکرم میاں محمد یحییٰ صاحب سیکرٹری تحریک [illegible]

حلقہ جات کا اجلاس طلب کیا جس میں مشورہ سے حلقہ وار کام کرنے کا پروگرام طے کیا گیا۔ چنانچہ اس کے مطابق جمعہ کے روز ہی نماز مغرب کے بعد پہلا اجلاس حلقہ دارالذکر میں منعقد کیا گیا اور دوستوں کو تحریک جدید کے معیاری وعدے پیش کرنے کی دعوت دی گئی اس حلقہ میں پہلے اصول کے ماتحت ستر صد کے وعدے درکار تھے بجالیکہ سیکرٹری مال مکرم شیخ احمد علی صاحب نے سولہ صد کے وعدے فراہم کئے ہوئے تھے مذکورہ اجلاس میں اپیل کرنے پر قریباً تمام دوستوں نے اپنے وعدوں میں اضافہ کیا اور اپنے وعدوں کو ۲۲ صد پہنچا دیا نمایاں اضافہ کرنے والے دوستوں میں مکرم شیخ عبدالحق صاحب انجینئر صدر حلقہ دارالذکر بہر فہرست [illegible] نے پانچ صد (پچاس) روپیہ کے وعدہ کو بڑھا کر ایک ہزار روپیہ کا وعدہ کیا علاوہ ازیں مکرم کیپٹن ہدایت اللہ صاحب اور شیخ احمد علی صاحب کے صاحبزادے بھی نمایاں اضافہ کرنے والوں میں شامل ہوئے اللہ کریم سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اگر اسی طرح اخلاص اور تنظیم کے ساتھ دیگر حلقہ جات میں بھی کوشش کی جائے امید ہے کہ کوشش کی جائے گی تو انشاء اللہ تعالیٰ وعدوں کا ایک لاکھ تک پہنچ جانا مشکل امر نہ ہوگا۔ واللہ الموفق والمستعان۔

نماز جمعہ سے پہلے دارالذکر میں بیرونی ملکوں میں شائع ہونے والا جماعتی لٹریچر بشمول تراجم قرآن مجید اور تبلیغی مناظر پر مشتمل تصاویر کی نمائش کا انتظام کیا گیا جو احباب کی خاص دلچسپی کا باعث بنا۔

(خاکسار رفیع الدین انسپکٹر تحریک جدید لاہور)

نیلام عام

صیغہ جائیداد کو صدر انجمن احمدیہ کے صیغہ جات کی طرف سے مندرجہ ذیل سامان شکستہ حالت میں وصول ہو چکا ہے جسے صیغہ ہذا بتاریخ ۲۵ر۱۱ر۶۶ بعد نماز عصر بوقت ۴ بجے شام اپنے سٹور واقع پرانا لنگر خانہ میں بذریعہ نیلام عام فروخت کرے گا۔ فروخت شدہ سامان کی قیمت موقعہ پر نقد وصول کی جائے گی۔ احباب موقعہ پر پہنچ کر نیلامی میں حصہ لیں۔ اشیاء حسب ذیل ہیں:- کاؤچ، کرسیاں۔ سائیکل۔ سلائی مشین وغیرہ وغیرہ۔

(مختار عام صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

● واشنگٹن ۲۳ر نومبر۔ اردن نے اسرائیل کی جارحانہ کارروائیوں کے پیش نظر امریکہ سے فوری طور پر فوجی امداد طلب کر لی ہے دریں اثنا اسرائیل نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اردن کی سرحد کے قریب سے گزرنے والی ریلوے لائن کے ساتھ خاردار تار اور کنکریٹ کا ایک جنگلہ تعمیر کرے گا امریکی محکمہ خارجہ نے کل یہاں انکشاف کیا کہ وہ اردن کی طرف سے فوجی امداد کی ایک درخواست پر غور کر رہا ہے۔ یہ درخواست حالیہ اسرائیلی حملے کے بعد کی گئی ہے۔

● عمان ۲۳ر نومبر۔ اردن نے الزام لگایا ہے کہ اس کے سرحدی علاقے پر اسرائیل کے حالیہ حملے کے دوران اس کا کوئی عرب ہمسایہ بھی اس کی مدد کو نہیں پہنچا

اردن کے وزیر اعظم نے کل یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر عرب ممالک اسرائیل کی سرحدوں پر محدود پیمانے پر چھاپہ مار جنگ شروع کر دیتے تو اردن پر حملے کا دباؤ کم ہو جاتا دریں اثنا کل سلامتی کونسل میں اردن پر اسرائیلی حملے کے سلسلے میں بحث جاری رہی جلسہ میں اقوام متحدہ کے مبصرین کے چیف آف سٹاف لفٹنٹ جنرل اوڈبل نے سلامتی کونسل کو ایک ضمنی رپورٹ پیش کی جس میں بتایا گیا تھا کہ اقوام متحدہ کے مبصرین نے اردن کے صرف ایک گاؤں کے ۱۲۵ مکان ایک ہسپتال اور ایک سکول دیکھا جو اسرائیلی فوجیوں نے بالکل تباہ کر دیا تھا اس کے علاوہ اردن کے ۱۸ افراد شہید اور ۲۴ زخمی ہوئے

● کراچی ۲۳ر نومبر۔ بری فوج کے کمانڈر انچیف جنرل ایم اے یحییٰ نے کہا ہے کہ جنگ جیتنے کے لئے بھاری فوج یا خاص قسم کے اعلیٰ ہتھیاروں کی اتنی ضرورت نہیں ہوتی جنگ میں کامیابی زیادہ تر ماتحتوں کی ہنر مندی بہادری دلیری اور افسروں کی با کمال نباوٹ کی مرہون منت ہوتی ہے۔ وہ کراچی گیریزن کے افسروں سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کی تاریخ ایسی مثالوں سے بھری پڑی ہے کہ جہاں مسلمانوں نے تعداد میں کم ہونے کے باوجود اپنے سے کئی گنا بھاری دشمن کو شکست فاش دی مسلمانوں کی یہ کامیابی دراصل اسی بات کا نتیجہ تھی کہ انہیں ایک مشترکہ مقصد کی لگن تھی اور وہ اس کی خاطر اپنی جان کی بازی لگا دیتے تھے انہوں نے کہا کہ جنگوں میں محض انسانی عنصر ہی فیصلہ کن ثابت ہو سکتا ہے ہتھیار ضروری ہوتے ہیں مگر جنگوں کی قسمت کا فیصلہ توپوں کے دہانوں کی چوڑائی سے نہیں ہوتا۔ انسان کا ایمان و یقین بھی بہت اہمیت رکھتا ہے اس کے آگے چوڑے دہانے کی توپیں بھی ہیچ ہیں۔

● لاہور ۲۳ر نومبر۔ مخبر در الخ سے معلوم ہوا ہے کہ چند دنوں کے اندر امریکی گندم پاکستان پہنچنا شروع ہو جائے گی۔ گندم کے ۱۳ جہاز ۳۱ر دسمبر تک پاکستان میں ۲ لاکھ ستر ہزار ٹن گندم اتاریں گے اس میں سے ڈیڑھ لاکھ ٹن گندم کی کھیپ موجودہ مہینے کے اندر پاکستانی بندرگاہوں میں اتار دی جائے گی۔ باقی گندم یعنی مزید ایک لاکھ ۲۰ ہزار ٹن گندم دسمبر کے مہینے میں پہنچے گی۔

● واشنگٹن ۲۳ر نومبر۔ پاکستان نے مطالبہ کیا ہے کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ کی آسامیاں ممبر ملکوں کے درمیان منصفانہ طور پر تقسیم کی جائیں۔ کل اقوام متحدہ کے بجٹ کمیٹی کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے پاکستانی نمائندے نے کہا اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ میں بھارتی باشندوں کو بہت زیادہ آسامیاں دی گئی ہیں۔

● نئی دہلی ۲۳ر نومبر۔ پولیس نے کل ہندوؤں کے "جگت گورو" شنکر اچاریہ کو ہنگامی قوانین کے تحت گرفتار کر لیا اور انہیں ہوائی جہاز میں لاد کر بنارس پہنچا دیا۔ شنکر اچاریہ نے پورے ملک میں ذبیحہ گاؤ پر پابندی لگوانے کے لئے جنازہ کن دے مرن برت شروع کر رکھا ہے انہیں بنارس کی جیل میں انتہائی نظر بندی میں رکھا جائے گا۔ بھارت کے وزیر داخلہ چوان نے پارلیمنٹ میں اس اقدام کی حمایت کرتے ہوئے کہا جگت گورو کی غیر معینہ بھوک ہڑتال سے نقص امن کا اندیشہ تھا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴